سوال

روزے کے دوران حیض کا آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ورت کودوران رمضان حیض شروع ہوجائے توکیا وہ عورت روزہ توڑکر سارادن کھاپی سکتی ہے ؟ ہمارے یہاں یہ رواج نکل پڑا ہے کی اگر روزے کے دوران حیض شروع ہوجائے توروزہ توٹوٹ جا تا ہے لیکن عورت کوچاہیے کی وہ افطاری کے وقت ہی روزہ توڑے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

سوال :اگر روزہ کی حالت میں ماہواری شروع ہوجائے توکیا اس دن کا روزہ مکمل کرے گی یا نہیں ؟ الحمد للہ

جب عورت کوروزہ کی حالت میں ماہواری شروع ہوجائے تواس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے ، اگرچہ غروب شمس سے چند لحہ قبل ہی ماہواری کا خون آنا شروع ہوجائے ، اگراس کا روزہ واجب ہو تواس پر قضاء واجب ہوگی ، حالت حیض میں عورت کا روزہ جاری رکھنا حرام ہے ۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں

حائضہ اورنفاس والی عورت کے روزہ کی حرمت میں امت کا اجماع ہے ، لھذا اس بنا پراس کا روزہ صحیح نہیں ۔ ۔ ۔ امت کا اس پر بھی اجماع ہے کہ اسے اس روزہ کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا ، امام ترمذی ، ابن منذر ، اورابن جریراورہمارے اصحاب وغیرہ نے یہ اجماع نقل کیا ہے ۔ باختصار

ں (386/2)

اورابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اہل علم کا اجماع ہے کہ حائضہ اورنفاس والی عورت کا روزہ رکھنا حلال نہیں ، بلکہ وہ رمضان کے روزے نہیں رکھیں گی بلکہ وہ بعد میں اس کی قضاء کریں گی ، اوراگر وہ روزہ رکھ بھی لیں توان کا روزہ صحیح نہیں ہوگا ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہمیں حیض آتا توہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم روزے قضاء کریں اور نماز کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا) متفق علیہ ۔

اس میں حکم تونبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ہے ، ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کیا تم میں سے جب کسی ایک حیض آتا ہے وہ نہ تونماز ادا کرتی ہے اورنہ ہی روزہ رکھتی ہے ، یہ اس کے دین میں کمی ہے) صحیح بخاری ۔

حائضہ اورنفاس والی عورت برابر ہے کیونکہ نفاس کا خون ہی حیض کا خون ہے اوراس کا حکم بھی وہی ہے ، جب دن کے کسی بھی حصہ میں حیض آجائے تواس دن کا روزہ فاسد ہوجائے گا ، چاہے دن کی ابتداء میں حیض آئے یا پھر شام کے وقت ، اورحائضہ عورت نے جب حالت حیض میں روزہ رکھنے کی حرمت

شیخ ابن عثیمین اللہ تعالی کا کہنا ہے :

روزہ کی حالت میں حیض آنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے ، چاہے غروب شمس سے ایک لحہ قبل ہی کیوں نہ آئے ، اگر توفرضی روزہ ہو تواس دن کی قضاء واجب ہوگی ۔

لیکن اگراس نے مغرب سے قبل حیض کے خون کے انتقال کومحسوس کیا اورخون آنا شروع نہیں ہوا بلکہ مغرب کے بعد خون آنا شروع ہوا تواس کا روزہ صحیح اور مکمل ہے اور صحیح قول یہی ہے کہ باطل نہیں ہوگا ۔ اھ

ر (28)۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک عورت نے روزہ رکھا لیکن غروب شمس اوراذان سے کچھ دیر قبل حیض آنا شروع ہوجائے توکیا اس کا روزہ باطل ہوجائے گا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

اگر توحیض مغرب سے قبل آئے توروزہ باطل ہوگا اوراس کی قضاء کرے گی لیکن اگر مغرب سے بعد حیض آنے کی صورت میں اس کا روزہ صحیح اور مکمل ہے اس پر کوئی قضاء نہیں ۔ اھ

ء (155/10)۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ لیبیٹی